سوال

خجالت وشرمندگی کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں گھر میں نماز پڑھتا ہوں اور اس کا سبب یہ ہے کہ میری طبیعت میں شرمیلاپن بہت زیادہ ہے میں نوافل دعاء اور تسبیح بھی کثرت سے پڑھتا ہوں تو کیا گھر میں پڑھی جانے والی نماز قبول نہیں ہوتی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ پر فرض یہ ہے کہ نماز مسجد میں باجماعت ادا کریں۔ وہ خجالت اور شرمیلاپن جو کسی شرعی واجب کے ترک کا سبب بنے۔ وہ بزدلی ہے۔ لہذا اس خجالت کی وجہ سے واجب کو ترک کرنا جائز نہیں لہذا اپنے آپ کو مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کا عادی بنانا چاہیے۔ ایک دن اگر خجالت محسوس ہوگی تو دوسرے دن یہ خود بخود ختم ہو جائے گی لیکن اگر نوبت یہاں تک پہنچ جائے کہ آپ کے لئے مسجد میں جانا مطلقاً ممکن نہ ہو اور آپ گھر میں نماز پڑھ لیں تو آپ کو گناہ نہ ہوگا کیونکہ یہ خجالت وغیرہ بھی ایک عذر ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ... ١٦ سورة التغابن

"سو جہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

واذا أمرتكم بأمر فأتوا منه ما استطعتم".

(صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب الاقتداء بسنن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ح: (7288) وصحیح مسلم کتاب الحج باب فرض الحج مرة فی العمر۔ ح: (1337)

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدور بھر اطاعت بجا لاؤ۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص496

محدث فتویٰ